www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ادارہ — انتخاب

شیخ حسن الہضیبی کا خط جمال عبدالناصر کے نام

یہ خط مارچ ۱۹۵۴ء میں حسن الہضیبی نے کرنل ناصر کے نام تحریر کیا تھا۔ حسن البنا شہید تحریک اخوان المسلمون کے بانی کی شہادت کے بعد حسن الہضیبی اخوان کے مرشد عام منتخب ہوئے تھے جن کو ۱۹۵۴ء میں پھانسی کی سزا کے احکامات جاری ہوئے لیکن عمر زیادہ ہونے کی وجہ سے پھانسی کی سزا دس سالہ قید بامشقت میں تبدیل کر دی گئی اور اب پھر ان کو تین سالہ قید بامشقت کی سزا دے کر مقید کر دیا گیا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ---- الحمد للہ رب العالمین ---- والصلوٰۃ والسلام علی اشرف المرسلین

آپ کو یقیناً یاد ہوگا کہ جس دن آپ نے اخوان المسلمون کو یہ پیشکش کی تھی کہ وہ ماضی کے واقعات بھول جائیں اور جو کچھ ہو چکا ہے، اس پر پانی پھیر دیں۔ اس دن آپ نے ہمارے ساتھ عہد کیا تھا کہ اس عجیب و غریب صورت حال کو ختم کر دیا جائے گا جو الاخوان المسلمون کی تحریک کو توڑنے کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ آپ کی یہ رائے تھی کہ وطن کی فلاح و بہبود کے لیے ضروری ہے کہ اخوان اور ملکی رہنماؤں کے مابین از سر نو باہمی تعاون کی فضا پیدا ہو۔

اس وقت آپ نے یہ بھی تسلیم کیا تھا کہ اخوان المسلمون کو توڑنے کا فیصلہ منسوخ کر کے تمام نظر بندوں کو رہا کیا جائے گا اور اس اثر کو، جو خلاف قانون قرار دینے کے بیان سے پیدا ہوا ہے کلی طور پر زائل کیا جائے گا اور ہمیں اس بیان پر الجھنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ اگرچہ ہم جماعتی مخصوص مسائل میں ابھی کسی متفق علیہ رائے پر نہیں پہنچے ہیں۔ لیکن ان تمام چیزوں سے قطع نظر مصلحتِ وطن کا تقاضا یہ ہے کہ ہم آپ کے سامنے ملکی پیچیدگیوں کے بارے میں اپنی رائے پیش کریں جو تمام لوگوں میں اطمینان و سکون پیدا کرنے کا باعث ہوگی۔ جس کے بغیر اجتماعی، اقتصادی اور دوسرے امور کی مکمل طور پر اصلاح کرنا ناممکن ہے........ اور "دین نصیحت ہے" جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ چنانچہ

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

اس عائد شدہ فرض کو آپ تک پہنچانا ہمارا فرض ہے۔

مصر آج تک جتنے مراحل سے گزرا ہے اس وقت ان سب سے نازک ترین مرحلہ سے گزر رہا ہے۔ ہم سب کے پیش نظر ملک کی آزادی اور انگریزوں کا اخراج ہے۔ یہ گوری چمڑی والے محض تقاریر اور بیانوں سے کبھی نہیں نکلیں گے۔ ان کو نکالنے کے لیے ایک متواتر اور شدید جدوجہد درکار ہے۔ اسی طرح ان یہودیوں کے مقابلے میں جو ہم پر دلیر ہو رہے ہیں صرف اپنا دفاع ہی نہیں چاہیے بلکہ فلسطین کو ان کے ناپاک وجود سے پاک کر دینا چاہتے ہیں۔ ہمارے اور ان کے درمیان ایک مستقل جنگ ٹھنی ہوئی ہے۔ اگرچہ بظاہر جنگی صورت حال نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں ہم پر سب سے پہلا فرض یہ عائد ہوتا ہے کہ ہم اپنے آپ کو اپنی فوجوں کو اسی بنیادی مہم کے لیے مکمل طور پر تیار کریں۔

مصر کو اس وقت امن و سکون کی شدید ضرورت ہے اور یہ نہ تو باتوں سے حاصل ہو سکتا ہے اور نہ تشدد اختیار کرنے سے بلکہ اس کی ایک ہی صورت ہے اور وہ یہ کہ لوگوں کے اندر حقیقی طور پر یہ شعور پیدا ہو جائے کہ وہ اس انقلاب کے اور اس سے حاصل ہونے والی اصلاحات کے محافظ ہیں اور انقلاب تب ہی قائم رہ سکتا ہے کہ لوگوں کے دل اس کی نگرانی اور حفاظت کریں (یعنی حقیقی انقلاب ذہنی اور فکری ہے) محض طاقت کے زور سے یہ مطلب حل نہیں ہوگا بلکہ عدل اور اصلاح اور ترقی سے ہوگا۔ ان دونوں صورتوں کے بغیر کوئی چارہ نہیں۔ استقرار و سکون کے حصول کے کچھ وسائل ہیں جن میں چند یہ ہیں:

عصرِ حاضر میں ہر حکومت کے لیے پارلیمانی زندگی ہی صحیح اساس ہو سکتی ہے۔ اگرچہ ماضی کے تجربات نے اس کے بعض عیوب ہمارے سامنے ظاہر کیے ہیں لیکن ہمارا فرض ہے کہ اسے تمام نقائص سے پاک کر کے کمال کے قریب تر لے آئیں۔ عبوری دور میں پارلیمانی زندگی کو ختم کر کے قوم کو جمہوریت کی ترتیب نہیں دی جا سکتی بلکہ بالفعل پارلیمانی زندگی کی موجودگی سے یہ تربیت مل سکتی ہے۔ ہمیں جلد از جلد اس کی طرف قدم اٹھانا چاہیے۔

ہنگامی قوانین اگرچہ وقتی سکون اور ظاہری خاموشی پیدا کر دیتے ہیں لیکن اندر ہی اندر آتشیں مادے تپتے رہتے ہیں اور راکھ کے نیچے چنگاریاں سلگتی رہتی ہیں۔ اگر کہیں آتش کے شعلے بھڑک اٹھے تو وطن کے مستقبل کی خیریت نہیں۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ ہر قسم کی آزادی بحال کر دیں، بالخصوص آزادیِ صحافت۔ کیونکہ مصر کی خیر

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

وسلامتی اسی میں ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ آپ لوگوں پر نکتہ چینی کرتے ہیں کہ وہ جہاں فاروق کی بات کو رد کرنا چاہیے، نہیں کرتے ہیں (بلکہ خوشامد کے طور پر ڈر کی وجہ سے ہاں میں ہاں ملا دیتے ہیں۔ اب آپ صحافت پر کڑی پابندی لگا کر لوگوں کو روکتے ہیں کہ وہ قابل تردید باتوں کی نفی نہ کریں۔ ایسی روش حق کی نصرت اور باطل کی نگوں سازی کے لیے قوم کی صحیح تربیت نہیں کر سکتی۔

ہم یہ بھی مناسب نہیں سمجھتے کہ صحافت اپنی حدود سے تجاوز کر جائے اور نہ ہی یہ چاہتے ہیں کہ اس کو مطلق العنان کر دیا جائے جس کا نتیجہ یہ ہو کہ حق و باطل میں امتیاز کرنا ہی ناممکن ہو جائے۔ بلکہ صحافت کو آزاد کر دیا جائے تاکہ وہ قانون کی حدود میں رہ کر حق و صداقت کی راہ اختیار کرے۔ اگر قانون کی حدود کو پھاندے تو مستوجب سزا ٹھہرائی جائے۔ اخبارات کی تنقید آپ کے لیے بہت ہی مفید ہوگی۔

اور یہ کہنے کی تو ضرورت ہی نہیں کہ نظر بندوں اور ہنگامی قوانین کے تحت دیگر گرفتار شدگان کی رہائی قومی استحاد اور وحدت کلمہ کے لیے نہایت ضروری ہے اور حق و عدل کا تقاضا بھی یہی ہے۔

رہیں اصلاحات تو ان کا میدان بہت وسیع ہے ہماری رائے میں ذہن و قلب کی اصلاح تمام اصلاحات سے بڑھ کر ہے بلکہ ہر اصلاح کی بنیاد اسی پر ہے۔

آخر میں ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں قولی و عملی سچائی کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمیں لغزشوں سے بچائے۔ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلنے کی ہدایت بخشے۔ بے شک وہی سمیع و مجیب ہے۔

والسلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

حسن الہضیبی المرشد العام للاخوان المسلمین

(بشکریہ [illegible] ۲۶ نومبر ۱۹۷۶ء)

کراچی شہر میں محدث کا تازہ شمارہ دینی جرائد کے مشہور ایجنٹ محمد رمضان میمن "التقویم" سے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ نیز نہایت خوبصورت اور ختم نبوت کی احادیث اور اشعار سے مزین اسلامی پیڈ صرف پچاس پیسے میں حاصل کریں۔ قیمت پیڈ پچاس کاغذ: ایک روپیہ، پچیس کاغذ ۵۰ پیسے، ڈاک خرچ: ۱۵ پیسے فی پیڈ (رقم ٹکٹوں کی صورت میں ارسال فرمائیں۔ وی۔ پی نہیں ہوگا)

نوٹ: جملہ دینی کتب اور اسلامی کیلنڈروں کے لیے بھی مندرجہ ذیل پتہ سے رجوع فرمائیں۔

محمد رمضان میمن "التقویم" مدرسہ تعلیم الفرقان توحید نگر چاکیواڑہ کراچی ۲

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ